

45716- اس کے لیے غسل جا بت مشکل ہے اس لیے وہ نماز تذکر کر دیتی ہے، اور توہیر کرنے کے بعد پھر ایسا ہی کرتی ہے

## سوال

ایک عورت نماز ادا بھی کرتی ہے، اور ترک بھی کرتی ہے، نماز ترک اس لیے کرتی ہے کہ خاوند کے ساتھ مباشرت کرنے کے بعد غسل میں تاخیر کرتی اور پھر اس پر نادم ہوتی ہے، بعض اوقات پورا ہفتہ نماز ادا نہیں کرتی، اب وہ توبہ کرنا چاہتی ہے، لیکن وہ محسوس کرتی ہے کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں، اسے خوف ہے کہ کہیں دوبارہ اس سے یہی کام سر زد نہ ہو جائے، اور اللہ رب العالمین اسے معاف نہ کرے۔

## پسندیدہ جواب

کلمہ طیبہ کے بعد نماز ارکان اسلام کا ایک عظیم رکن ہے، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق سستی اور حختارت کی بنا پر نماز ترک کرنے والا شخص کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے؛ اس کے کئی ایک دلائل ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"یقیناً آدمی اور شرک و کفر کے درمیان (حد فاصل) نماز کا ترک کرنا ہے"

صحيح مسلم حدیث نمبر (82).

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"بھارے اور ان کے درمیان عدم نماز ہے، چنانچہ جس نے بھی نماز ترک کی اس نے کفر کی"

سنن ترمذی حدیث نمر (2621) سنن نسائی حدیث نمر (463) سنن ابن ماجه حدیث نمر (1079).

تو پھر اک مسلمان عورت کس طرح راضی ہو سکتی ہے کہ وہ غل میں مشقت بانے کی نیا رہانے آپ کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر پر پہنچ کرے؟!

حقیقت یہ ہے کہ اگر شیطان بندے کو گمراہ نہ کرے اور برے اعمال اس کے لیے مزن نہ کرے تو اس میں کوئی مشقت نہیں۔

اس لیے اس بھن کو اللہ تعالیٰ کا ذریعہ اور تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈر کر جلد از جلد سچی اور پکی اور خالص توبہ کرنی چاہیے کہ کہیں اچانک اسے لذتوں کو توڑنے والی اور جماعتوں کو چدرا کرنے والی موت ہی نہ آیے۔

اور اسے نماز پیچھا نہ کی ادا نیکی پابندی کے ساتھ کرنی چاہیے، اور وہ طہارت و پاکیزگی اور صفائی اختیار کرنے والوں میں سے بن جائے، کیونکہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور طہارت و پاکیزگی کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔

اور اسے چاہیے کہ: کہیں اس سے دوبارہ معصیت اور گناہ سرزد نہ ہو جائے، اس خدشہ اور ڈر کو اطاعت و فرمانبرداری اور اس پر اجر و ثواب کے حصول پر عمل کر کے ختم کرے، نہ کہ اس میں کمی و کوتنا ہی اور تقصیر کر کے۔

اور مومن شخص کو اللہ تعالیٰ پر حسن ظن کرنا چاہیے، اور اسے یہ علم رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ توہہ کرنے والے کی توہہ قبول کرتا ہے، اور جو لوگ ہدایت پر حلپتے ہیں ان کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿کیا انہیں علم نہیں کہ اللہ تعالیٰ ابینہ بندوں کی توہہ قبول کرتا ہے، اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ توہہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے﴾۔ التوبہ (104)۔

اور ایک مقام پر اس طرح فرمایا:

﴿اُور اللہ تعالیٰ ہدایت یافتہ لوگوں کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے، اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رہ کے ہاں ثواب اور انعام کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں﴾۔ مریم (76)۔

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالیٰ اس طرح ہے:

﴿اُور جو لوگ ہماری راہ میں جدوجہد اور مشقت برداشت کرتے ہیں، ہم انہیں اہمی را بیسیں ضرور دکھادیں گے، یقیناً اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کے ساتھ ہے﴾۔ الحجۃ (69)۔

اور اللہ تعالیٰ توہہ کرنے والے اور اپنے کیے پر نہادت کا اظہار کرنے والے کے گناہ بخشن دیتا ہے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿کہہ دیجیے اے میرے بندو جنہوں نے اہنی جانوں پر زیادتی کی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امید نہ ہوں، یقیناً اللہ تعالیٰ سارے گناہ بخشن دینے والا ہے، یقیناً وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے﴾۔ الزمر (53)۔

واللہ اعلم۔